اداریہ

سائنسی مزاج (Scientific Temper) اس لفظ کا استعمال ہندوستان میں سب سے پہلے ہمارے وزیراعظم جناب پنڈت جواہرلعل نہرو نے اپنی کتاب (Discovery of India) میں کیا تھا جو 1946ء میں چھپی تھی۔ پنڈت جواہرلعل نہرو اس وقت Association of Scientific Works of India کے پہلے صدر منتخب ہوئے تھے۔ ہمارے ہندوستانی آئین میں بھی سائنسی مزاج کو بڑھاوا دینے پر بہت زور دیا گیا ہے۔ حکومت ہند نے اپنے تمام سائنسی اداروں اور شعبوں کے ذریعہ 28 فروری 2014ء کو یوم سائنس (Science Day) منایا۔ اس کا مقصد تھا سائنسی مزاج کو ترقی دینا۔ اس میں سائنسی نظریات کا پھیلانا اور عوام کو اس سے روشناس بھی کروانا تھا اور ساتھ ہی عوام کو جدید سائنس اور ٹیکنالوجی کی اہمیت اور اس کی افادیت کے بارے میں بھی بتانا مقصود تھا۔ سائنسی مزاج کو مختلف حصوں میں پھیلانے کی بہت سخت ضرورت ہے۔ اس کے لئے ہمیں کافی اچھے طریقے کارڈھونڈنے ہوں گے۔ جیسے کہ قومی علمی نیٹ ورک (National Knowledge Network) اس کے لئے یہ بیحد ضروری ہے کہ جو لوگ اس کام میں ماہر اور تجربہ کار ہیں وہ یہ طے کریں کہ وہ کس طرح اس ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی (Emerging Technology) کو عوام میں متعارف کرائیں گے اور یہ کام کرنے کے لئے ہمارے سائنسدانوں کو دیہی علاقوں میں جانا ہوگا اور سائنس اور ٹیکنالوجی کے بارے میں آسان اور سلیس زبان میں لوگوں کو سمجھانا ہوگا تا کہ اس طرف ان کا رجحان بڑھے اور دلچسپی پیدا ہو، وہ ترقی کریں گے اور آگے بڑھیں گے اور اس کے Social, Economical اور Ethical aspects ہوں گے۔ یہ تمام پہلو ملک کی ترقیاتی پالیسیوں اور پروگراموں کے تئیں بڑے کارگر اور پراثر ثابت ہوں گے اور بے شک اس کا نتیجہ حالیہ دور میں بہتر سے بہتر اور کامیابی کے راستوں کو ہموار کر رہا ہے۔ اسی پروگرام کے تحت سی ایس آئی آر نے اپنے ایک ادارے نسکیئر (NISCAIR) سے سائنس کے پھیلاؤ کا بخوبی کام انجام دیا ہے اور اسی پروگرام کے تحت یہاں سے تین پاپولر سائنس جرنلرس نکالے ہیں۔ سائنس کی دنیا، سائنس رپورٹر اور وگیان پرگتی، ان میں دو ماہانہ ہیں اور ایک سہ ماہی ہے جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں اور ان رسالوں کا چندہ بھی بہت کم رکھا گیا ہے جو کہ اسی اسکیم کے تحت ہے۔ اس کے علاوہ ڈی ایس ٹی محکمہ بھی اس کام کو بہت اچھے طریقے سے بناہ رہا ہے

– مدیر: سائنس کی دنیا